

صدقة ني فضيلة



گھنا ورس پہلے ني وات چھ، ايك مردنا گھرما
کھجوري نو جھاڙ هتو، اهما ايك کبوتر یر مالو بنايو هتو،
'امرد هميشه کبوترنا بچہ پر نظر را کھتو، جيو ارے بچہ
تھوڙا مھوڻا تھائي، تووہ مرد جھاڙ پر چڙھي نۛ کبوترنا
بچہ نۛ لئي ليتو انۛ ذبح کري نۛ کھائي جاتو، 'امنظر
ديکھي نۛ کبوتر نۛ گھنو غم تھاتو،



گھنا عرصہ لگ اُمثل بنتو رہیو،

کبوتریہ خدا نا نزدیک شکایہ کیدی،

تر وقت خدا یہ راہنے فرمایو، کر ہوئے اُمرد اُمثل کر سے

تو بچہ تک پہنچوا پہلے اہنے موت اُوی جاسے،

تھوڑا عرصہ بعد کبوتریہ بیضہ موکا انے بچہ تھیا،

بچہ مھوٹا تھیا وہ شخص پوتانی عادیہ مطابق جھار^ط پر چرھو^ط.



اتنا ما ايك سائل ايا ، وه مرد ير جهاڑ پر سي اُتري نے
سائل نے صدقه كيدو تر بعد جهاڑ پر چرهي نے بچه نے
ليدا ، انے ذبح كري نے كهائي گيو اهنے كئي بهي نہ تھيو ،
كبو تر كهے چھے ، كراے الله اسوں تھيو ؟

خدا تعالى فرماوے چھے ، امردير صدقه كري نے پوتانے
موت سي بچاوي ليدو ، صدقه بلاء نے دور كرے چھے ،



مگر اے کبوتر تم نے اہنو بھلو بدل ایسے انے تمہاری نسل نے
ہمیشہ باقی را کھیس .

اللہ تعالیٰ یہ کبوتر نے حرم نی طرف اوا نو سُبھایو انے کبوتر
نے حرم ما وسایا ، جہاں شکار کروو حرام کیدو چھے .